سوال

(134) کیا نماز میں ڈھاٹا باندھنا یا دیوار کے ساتھ ٹیک لگانا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں ڈھاٹا باندھنا (یعنی اپنے مونہہ پر اس طرح کپڑا باندھنا کہ پہچانے نہ جائیں) یا دیوار اور ستون کے ساتھ ٹیک لگانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی علت (وجہ) کے بغیر نماز میں ڈھاٹا باندھنا مکروہ ہے، اسی طرح فرض نماز میں دیوار یا ستون کے ساتھ ٹیک لگانا بھی جائز نہیں کیونکہ صاحب استطاعت پر یہ واجب ہے کہ وہ نماز میں سہارے کے بغیر سیدھا کھڑا ہو، ہاں البتہ نفل نماز میں اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اسے بیٹھ کر ادا کرنا بھی جائز ہے جب کہ سہارے کے ساتھ کھڑا ہو کر پڑھنا، بیٹھ کر پڑھنے سے افضل ہے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 244

محدث فتویٰ